ہندوستان میں فتنۂ نجدیہ و اسماعیلیہ کی تفصیلی تردید پر
مشتمل تیرہویں صدی ہجری کی ایک شاہ کار اور مشہور زمانہ تصنیف

سیف الجبّار

از
سیف اللہ المسلول معین الحق
مولانا شاہ فضل رسول قادری بدایونی قدس سرہ السامی

تقدیم و تحقیق، تخریج و ترتیب
مولانا عطیف قادری بدایونی

ناشر:
تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

باب اول کے مندرجات:

شاہ اسماعیل دہلوی اوران کے بعض ہم خیال علما کی تحریروں کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد مصنف اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ان حضرات کے ذریعے بیان کیے گئے اکثر جزئی مسائل پانچ بنیادی اصول یا کلیات سے متفرع ہیں، یعنی ان کے پانچ بنیادی اصول ہیں باقی تمام مسائل جزیہ انہیں سے نکلے ہیں، لہٰذا اگران کلیات ہی کو باطل کردیا جائے تو ان کا پورا مذہب اپنے آپ باطل ہوجائے گا، باب اول میں ان ہی پانچ کلیات کا ردوابطال کیا گیا ہے۔

وہ پانچ کلیات یا بنیادی اصول یہ ہیں:

- اعمال وافعال حقیقت ایمان میں داخل ہیں۔
- ہر بدعت (عام ازیں کہ شرعی ہو یا لغوی) حرام وکفر ہے۔

- فعل مباح بلکہ حسن اور تمام امور خیر مداومت اور زمان ومکان کی تخصیص سے حرام ہوجاتے ہیں۔
- اشیا میں اصل اباحت نہیں بلکہ حرمت ہے۔
- تشبہ (کسی بھی غیر قوم سے) مطلقاً مستلزم مساوات ہے۔

ان کلیات میں سے بعض کے بارے میں مصنف نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ ان وہابی علما کے ایجاد کردہ نہیں ہیں بلکہ یہ ماضی کے چند گمراہ فرقوں مثلاً معتزلہ اور خوارج وغیرہ کے عقائد ونظریات کا معجون مرکب ہیں۔ ان کو رد کرنے کے لیے مصنف نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ پہلے تو مصنف معتزلہ وغیرہ کی کتابوں سے یہ دکھاتے ہیں کہ ان عقائد ونظریات کے بارے میں ماضی کے ان گم راہ فرقوں کا کیا نقطہ نظر تھا، جب یہ ثابت کردیتے ہیں کہ یہی عقائد ان فرقوں کے بھی تھے اس کے بعد ان عقائد کے رد میں اشاعرہ اور ماتریدیہ کے متقدمین علما اور متکلمین کے اقوال لاتے ہیں۔ پھر ان باطل کردہ کلیات کو تقویت الایمان اور مائۃ مسائل وغیرہ کتابوں میں بیان کیے گئے جزئی مسائل پر منطبق کرکے دکھاتے ہیں۔ آخر میں شاہ اسماعیل دہلوی کے بیان کردہ ان جزئیات کے خلاف خود ان کے خاندان کے علما مثلاً ان کے جد محترم شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور عم محترم شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی کتابوں سے عبارتیں پیش کرتے ہیں۔